Presented By: www.jafrilibrary.com

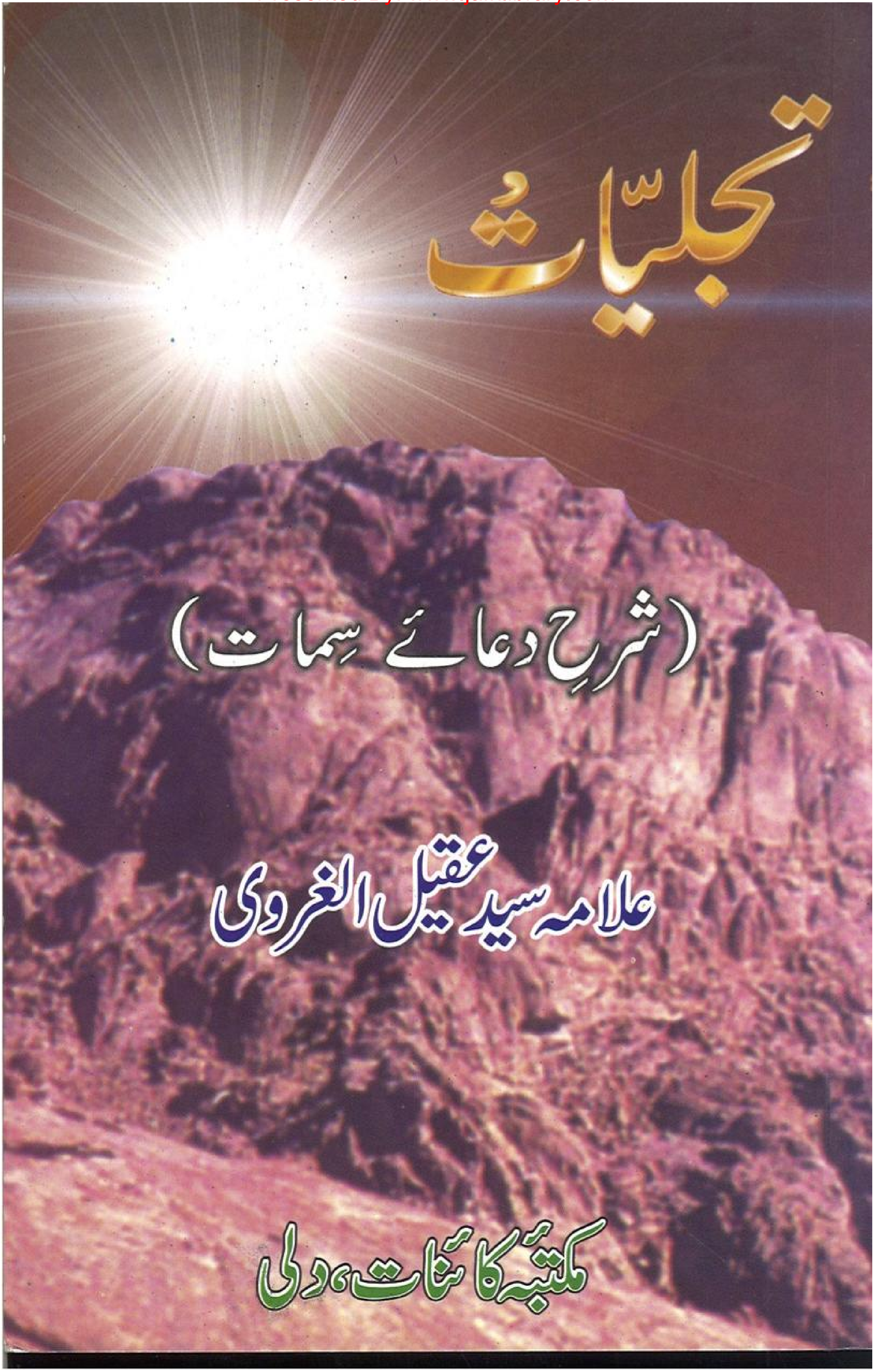

تجلّیاتُ

(شرحِ دعائے سِمات)

علامہ سید عقیل الغروی

مکتبۂ کائنات، دلی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تجلّیات

(شرحِ دعاے سمات)

علامہ سید عقیل الغروی

مکتبۂ کائنات، دلّی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بنام نور کائنات

© مکتبہ کائنات دلی

نام کتاب : تجلیات (شرح دعاء سمات)

تالیف : حجۃ الاسلام علامہ سید عقیل الغروی

سرورق : جناب محمد شعیب (دلی)

تصویر : جناب سعید آغا (ہیوسٹن امریکہ)

ناظم اشاعت : ڈاکٹر ایم۔آر قاسمی (علیگ)

کمپوزنگ : کلاسیکل کمپیوٹر (دلی)

پہلا اڈیشن : ۲۰ رجمادی الثانیہ ۱۴۲۴ھ (اگست ۲۰۰۳ء)

طباعت : ایرانین آرٹ پرنٹرز دلی

ناشر

مکتبہ کائنات

(مرکزی دفتر) 40-41/امام باڑہ لین، رشید مارکیٹ ایکسٹنشن، دلی۔51

فون:22506727

(شاخ دفتر) سفینہ روڈ، S-9/21، جوگا بائی ایکسٹنشن، جامعہ نگر، نئی دلی۔25

فون:26980120

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عرض ناشر

اللہ ہی کے سہارے، جس کا فیض عام اور عنایتیں خاص ہیں!

مکتبہء کائنات

کا

تصنیفی

تالیفی

اور اشاعتی منصوبہ

نظریاتی اعتبار سے

سخنِ حق

اور

حقِ سخن

کا پابند ہے !

ادارہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فہرست

کتابیات	۲
عرض ناشر	۳
فہرست	۴
انتساب	۵
اہدائے ثواب	۶
پیش لفظ از حجۃ الاسلام مولانا سید ذیشان ہدایتی	۷
تمہید	۹
اہمیت وسند	۱۶
عنوان دعا	۱۹
شکوہِ متن	۲۳
فرازِ معنی	۳۹
دعائے سمات۔متن وترجمہ	۶۱
مسکِ ختام	۹۹
قطعۂ تاریخ	۱۰۳

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

انتساب

خنکی چشمِ رحمت

سیدۂ کونین

حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے

نامِ نامی، اسمِ گرامی اور

وسیلۂ فیضِ الٰہی

سے مُعنوَن ہونا ہی

اِن اوراق کی تالیف اور اشاعت کا

حقیقی جواز ہے !

ناچیز

مؤلف

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اہدائے ثواب

اس کاوش کا ثواب

اپنے والدین کریمین کی نذر کرتا ہوں

جن کی آغوشِ تربیت نے مجھے

دعا اور مناجات کا

عاجزانہ، والہانہ

عاشقانہ اور عارفانہ

ذوق وشوق عطا کیا !

ناچیز

عقیل عفی عنہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

حرفِ تقدیم

اللہ ہی کے سہارے، جس کا فیض عام اور عنایتیں خاص ہیں!

خالق و مخلوق کے درمیان پایا جانے والا مستحکم ترین رشتہ دعا ہے!
حرف دعا میں بندے کی جلا اور تاثیر دعا میں رب کی تجلی مشاہدے میں آتی ہے۔

ہماری زبان میں یوں تو دینی اور مذہبی موضوعات پر کتابوں کی کمی نہیں خصوصاً اوراد و وظائف اور ادعیہ واذکار کے بھی بے شمار مجموعے...... دستیاب ہو جائیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ دعاؤں کے ادب العالیہ کی شرح و تفسیر کا کام کماحقہ اردو زبان میں نہیں ہوا ہے اور یہ قرض ہے جو اس زبان وادب پر باقی ہے۔

مقام شکر ہے کہ مکتبۂ کائنات کے موجودہ اشاعتی منصوبے میں بطور خاص اس بات کا خیال رکھا گیا ہے جس کا آغاز دعائے سمات کی شرح سے کیا جارہا ہے۔ انشا اللہ اس کے بعد مکتبہ دعائے صباح، دعائے افتتاح، دعائے عرفہ اور دعائے جوشن کبیر کی انتہائی مبسوط اور مدلل شرحیں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تجلیات

"تجلّیات" درحقیقت دعائے سمات کے الفاظ کو سمجھنے کی ایک کوشش ہے۔اس کی موجودہ اشاعت میں بعض خالص ادبی اور تاریخی مباحث جو بوقت تدریس بہت تفصیل سے پیش کیے گئے تھے مخصوص فنی حیثیت اور اختصار کے پیش نظر حذف کردیے گئے ہیں ضرورت سمجھی گئی تو انشاءاللہ آئندہ اشاعت میں شامل کرلیا جائے گا۔

میری دعاہے کہ رب کریم اس کے مؤلف برادرِعزیز حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید عقیل الغروی صاحب سلمہٗ اللہ تعالی کو اسی طرح دوسرے اہم عرفانی اور ادبی مُتون کی شرح وتفسیر کے مواقع عنایت فرمائے اور خدمتِ دین وملت کی توفیق ہم سب کے شامل حال رکھے آمین!

امید ہے کہ یہ کتاب صاحبان فکر ونظر اور علم وادب کے لیے سرمایۂ نقد وتحقیق اور عام مؤمنین کرام کے لیے مایۂ تربیت وتعلیم ثابت ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

ناچیز
ہدایتی عفی عنہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تمہید

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تا چند پست فطرتیِ طبع آرزو
یارب ملے بلندیٔ دستِ دعا مجھے!
غالبؔ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تجلیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبحمدہ

والصلاۃ والسلام علیٰ النبي وآلہٖ

و علیٰ المنتجبین من اصحابہ و اتباعہٖ

معبودِ برحق کے معصوم بندوں نے جو کلمات دعا اور مناجات کے عنوان سے ارشاد فرمائے ہیں وہ انسانی ادب میں روحانی مطالب کے سرچشموں کی حیثیت رکھتے ہیں اور لسانی ومعنوی دونوں پہلوؤں سے بے حد توجہ کے مستحق ہیں۔

بقولِ علامۂ حسن حسن زادۂ آملی:

''ہر یک از ادعیۂ ماثورہ مقالۂ علمیۂ پیغمبری یا امامی علیہم الصلاۃ والسلام است''

''ادعیۂ ماثورہ میں سے ہر ایک دعا پیغمبر یا امام کا ایک مستقل علمی مقالہ ہوتا ہے''

ایک اور مقام پر وہ یہ نکتہ اِفادہ فرماتے ہیں:

''لطائف واسراری کہ در ادعیہ استفادہ می شود در روایات

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دیدہ نمی شود، علّتش این است کہ در روایات با مردم محاورت داشتند وبکنہ عقلِ خودشان با آنہا سخن نگفتند ...... امّا با خداوندِ متعال بکنہ عقلِ خودشان مناجات ودعا داشتند"

"جو رموز ونکات دعاؤں میں پائے جاتے ہیں وہ روایات میں نظر نہیں آتے اس کی وجہ یہ ہے کہ معصومین (علیہم السلام) روایات میں عام لوگوں سے گفتگو فرماتے تھے اور اپنی کنہِ عقل سے (اپنی علمی اور عقلی بلندی سے) گفتگو نہیں فرماتے تھے، لیکن خداوند مُتعَال سے وہ اپنے کمالِ عقلی کی منزل سے مناجات ودعا فرماتے تھے"

یہ بات اپنی جگہ، تاہم جو دعائیں معصومین علیہم السلام سے مروی ہیں ان میں سے بیشتر وہ ہیں جو ائمّہ ہُدیٰ علیہم السلام نے عام لوگوں ہی کو تعلیم فرمائی ہیں اور ان میں عقل بشری کی عام سطح و ظرفیّت ہی کا لحاظ فرمایا ہے۔ اس کے باوجود یقیناً دعائیہ متون کا لفظی اور معنوی رنگ و آہنگ عام روایات سے بہت زیادہ مختلف، مُتفاوِت اور ممتاز ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ عام روایات میں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

راویوں نے الفاظ وعباراتِ معصومین کو مِن وعَن محفوظ رکھنے اور نقل کرنے کی کوشش نہیں کی جب کہ ''دعاؤں'' کے الفاظ و عبارات کو ''تاثیرِ دعا'' کے حفظ وحصول کی خاطر پورے اہتمام سے نقل کیا گیا۔ چنانچہ اگر بہ اعتبارِ سند صحت و یقین حاصل ہوجائے تو دعاؤں کے متون سے ائمہ ہُدیٰ علیہم الصلاۃ والسلام کے خاص اسلوبِ کلام کی ادبی بحث کو بھی بے بہا فائدہ حاصل ہوسکتا ہے۔ جو عام روایات کے متون سے کسی بھی طور پر حاصل نہیں ہوسکتا۔ رہی اُن فقروں کی نشاندہی جو معصومینؑ نے اپنی کنہِ عقل سے ارشاد فرمائے ہیں اِن دعائیہ متون میں بھی بے حد دشوار ہے۔ پھر بھی یہ حقیقت ہے کہ ان دعاؤں کا سادہ سا ترجمہ چاہے وہ تحت اللفظی ہو یا آزاد، ان کے مضمرات کا حق ادا نہیں کرسکتا۔ یہی سبب ہے کہ ہمارے انتہائی بزرگ مرتبہ علماء نے بعض دعاؤں کی شرح وتفسیر کا خصوصی اہتمام فرمایا ہے۔ لیکن یہ تمام شرحیں عربی یا فارسی میں لکھی گئی ہیں اردو میں ایسی کوئی مفصل شرح غالباً نہیں لکھی گئی۔

اس عاجز نے ابتداءً بعض دعاؤں کو جامعۃ الثقلین، حوزۂ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

علمیہ دہلی میں باقاعدہ درس و بحث کا موضوع بنایا اس کے بعد ان مطالب کو اردو زبان میں اربابِ ذوق کی خاطر تحریری شکل میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، اُمید ہے کہ یہ کوشش پسندیدگی کی نظر سے دیکھی جائے گی۔

وما توفیقی اِلّا باللہ علیہ توکّلتُ والیہ اُنیب!

ناچیز

عقیل عفی عنہ

۱۰ررمضان المبارک ۱۴۳۳ ہجری

جامعۃ الثقلین دتی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَہمّیت وسَنَد

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَوراد و وَظائف کے مذہبی مجموعوں سے لے کر صحائفِ ادب تک دعائے سمات کی شہرت بے نظیر ہے۔

اِس کی سند کے تعلق سے مُحدث جلیل علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اس کی سند امام زمانہ حضرت حُجۃ ابن الحسن العسکری عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے نائبِ خاص جناب محمد بن عثمان بن سعید عَمریؒ تک منتہی ہوتی ہے۔[1] اُن کی صراحت اور دیگر شواہد کے بموجب یہ ایک کے بعد ایک ائمۂ دِین واولیائے معصومین علیہم السلام سے نقل ہوتی آئی ہے۔ ظاہر ہے کہ سند کے تعلق سے اس سے زیادہ جستجو ہمارے لیے اس وقت کوئی معنوی ثمرہ نہیں رکھتی۔ البتہ سَنَد ومتن کے تفصیلی اور تحقیقی مطالعہ کے لیے بطور خاص جن کتابوں سے مدد لی جاسکتی

---

[1] بحارالانوار میں علامہ مجلسیؒ نے اپنا سلسلہ اس طرح مرقوم فرمایا ہے: وجدت بخط الشيخ الا جل شمس الدين محمد بن علي الجبعي جد شيخنا العلامه البهائي قدس الله رُوحَهما ماهذا لفظه : " دعاء السمات وهوا لمعروف بد عاء الشبور و يستحب الدعاء به في آخر ساعةٍ من نهار الجمعه، رواه ابوعبدالله احمد بن عياشي الجوهري قال حدثني ابوالحسين، عبدالعزيز بن احمد بن محمد الحسيني قال حدثني محمد بن علي بن الحسن بن يحيىٰ الراشدي من والدالحسين بن راشدی قال حد ثنا الحسين بن احمد بن عمر بن الصباح قال حضرتُ مجلس الشيخ ابي جعفر محمد بن عثمان بن سعيد العمري قدس الله روحه فقال : الخ (بحارج ۹۰،ص ۵۹، روایت ۳۱ باب ۸)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہے، اُن میں سے چند کے نام یہاں ذکر کر دینا ضرور مناسب ہوگا۔ مثلاً:

☆ بحار الانوار	ج ۱۳- اور ج ۹۰۔ علامہ مجلسیؒ
☆ کشکولِ بہائی	علامہ بہاءالدین العاملیؒ
☆ کتاب المصباح	سید ابن باقیؒ
☆ نفائس الفنون وعرائس العیون۔	علامہ شمس الدین محمد بن محمود آملیؒ
☆ مَجانی الادب	لَویس شیخو
☆ مفاتیح الجنان	علامہ شیخ عباس قمیؒ
☆ وظائف الابرار۔	مولانا حافظ سید فرمان علی رضوی
☆ البلد الامین والدرع الحصین	"شیخ الکفعمیؒ"، شیخ ابراہیم بن علی بن
☆ المصباح فی الادعیۃ والصلوٰت والزیارات۔	الحسن بن محمد الکفعمی

اور بطور خاص ان ہی شیخ کفعمی کی کتاب صفوۃ الصفات فی شرح دعاء السمات۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

عنوانِ دعاء

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اس دُعا کا نام بھی لفظاً اور معنیً دونوں لحاظ سے انوکھا اور فکر انگیز ہے۔

لفظِ "سِمات" "سِمَۃ" کی جمع ہے، جس کے معنی علامت یا نشانی کے ہیں۔ سِمات یعنی علامتیں، نشانیاں، آثار۔ اِس دُعا کا یہ نام اس لیے رکھا گیا کہ یہ دُعا "اِجابت آثار" ہے۔

یعنی یہ وہ آئینۂ دعا ہے کہ بجائے خود جوہرِ تاثیر سے دَمک رہا ہے، گویا، دعائے سمات کے تعلق سے غالبؔ کے ایک شعر میں تھوڑی سی ترمیم کر کے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ؎

اِس دعا کا ہے وہ رُتبہ کہ زہے حُسنِ قبول
خود اجابت کہے ہر حرف پر سو بار آمین

عبرانی میں بھی 'نام کے لیے (שֵׁם) اور' علامت یا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نشانی کے لیے (שָׁמַיִם) کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ یہ ذکر اس لیے کر دیا گیا کہ آئندہ صفحات میں بھی ایسے کئی الفاظ آئیں گے جو عربی اور عبرانی میں کئی وجوہ سے تقریباً مشترک ہیں یا جن کی اصل عِبرانی ہے اور وہ جوں کے توں عربی میں اور خاص طور پر اس دُعا کے متن میں آئے ہیں۔

یہ بھی بعید نہیں ہے کہ عنوان دُعا میں لفظِ سِمات، عبرانی لفظ ''شما'' یا ''شمائیم'' (שָׁמַיִם) سے ماخوذ ہو جس سے ''بلندیوں کی دعا'' کے معنی حاصل ہوں گے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

شکوہِ متن

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کلام ائمہ معصومین علیہم السلام کے دوسرے نمونوں کی طرح اِس دعا کا متن بھی بجائے خود ادب و انشا کا ایک اچھوتا شاہکار ہے۔ یہ نثر نہیں مافوقِ نثر ہے۔ ''نظریۂ تثلیثِ بیان (Communicativetrilogy) کے نُقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو اسے بلاتکلف خِطابی وسیلۂ اظہار و بیان کا شہ پارہ ماننا پڑے گا۔ کس قدر حیرت انگیز بات ہے کہ بظاہر یہ پوری دعا صرف ایک ہی استدعا اور گویا ایک ہی ''جُملہ'' کی حیثیت رکھتی ہے۔ نحوی اعتبار سے یہ صرف ایک 'کلام' ہے اور کتنا طویل ہے اور کس بلا کا ارتکاز ہے اس میں، ادب و انشاء کا یہ نادر نمونہ کسی بھی چشمِ فن شناس کو خیرہ کر دینے کے لیے کافی ہے!

''اللھم'' جس کے معنی ہیں ''یا اللہ'' ''اے معبودِ برحق'' یہ ''نِدا'' ہے، سر آغازِ دعا ہے اور حرفِ استدعاء ہے۔ اب ذرا غور کیجئے کہ اس کے بعد اصل استدعا، اصل طلب اور اصل مدعا جس

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے لیے بعض نُحاۃ نے ''جوابِ ندا'' یا ''جوابِ دعا'' کی اصطلاح وضع کی ہے، کیا ہے؟ اور اس کا ذکر کہاں پر آیا ہے؟

نحوی تجزیہ وترکیب کے لحاظ سے ظاہر ہے ''اللھم'' جملۂ مستانفہ ہے اور بنا بر اصل نحوی کوئی محل اعراب نہیں رکھتا، اس کے بعد مسلسل قسمیہ انداز کے جملے ہیں، جو متن دعا میں، الحاح والتجا میں زور پیدا کر رہے ہیں۔ قسم اگر خالق کی طرف سے کھائی جائے تو وہ بندوں کے لیے الزامی حجت کی حیثیت رکھتی ہے، اور اگر خالق کے حضور میں بندوں کی طرف سے کھائی جائے تو اس سے التجا اور الحاح وزاری کا حسن وکمال ظاہر ہوتا ہے، ایسی قسمیں اپنے اندر توسل اور استشفاع کا مفہوم رکھتی ہیں۔ بعض نُحاۃ نے اس کے لیے قسم استعطافی کی اصطلاح استعمال کی ہے۔

اس سے قطع نظر، اس متن میں معانی اور بیان کے جو صنائع، بدائع اور محسِّنات ہیں، تفصیل کے ساتھ اُن کے ذکر کرنے کا موقع نہیں ہے، اس وقت متفرق طور پر چند نکات ہی کا تذکرہ ہو پائے گا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

درسی تقاضہ کی تکمیل کی خاطر سب سے پہلے اس متن میں آنے والے بعض خاص الفاظ اور تراکیب پر نظر ڈال لینا مناسب ہوگا۔

یہ ''دُعا'' عالم ایجاد و تکوین اور عالم عمران و تشریع دونوں عوالم کے اہم ترین حوالوں کی جامع ہے۔ اس کے ابتدائی حصہ میں عالم ایجاد و تکوین کے حوالے ہیں اور آخر کے حصہ میں عالم عمران و تشریع کے، پہلے حصہ میں کوئی ایسا ''غریب'' لفظ نہیں آیا ہے جس پر اس مختصر تشریح میں علیحٰدہ بحث کی جائے۔ اگر چہ اس حصہ میں بعض مطالب بہت زیادہ بحث طلب ہیں۔ اِن پر ہم ذرا بعد میں گفتگو کریں گے۔ یہ حصّہ ''اللھم اِنّی اسئلک'' سے شروع ہوکر وَجَعَلْتَ رُویتھا لجمیع الناس مَرئیً وَاحِداً'' پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے دوسرے حصہ میں ضرور بعض الفاظ اور بعض تراکیب اور بعض اسماء علیحٰدہ تشریح کے مستحق ہیں۔ مثلاً ''احساس الکرّوبین''، ''غمائم النور''، ''تابوت الشہادہ'' اور قبۃُ الرّمان یا قبۃُ الزّمان وغیرہ۔ ایسے تمام الفاظ اور تراکیب جو

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اس حصہ کو پڑھنے سے پہلے سمجھ لینے ضروری ہیں ہماری نظر میں یہ ۱۴ کلمات ہیں:-

۱۔ احساس الکرّوبین

۲۔ غمائم النور

۳۔ تابوت الشہادۃ

۴۔ عمود النار

۵۔ طور سیناء

۶۔ جبلِ حوریث

۷۔ بحرِ سوف

۸۔ مسجد الخیف

۹۔ بئر شیع

۱۰۔ بیت ایِل

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۱۱۔ قبۃ الرُّمان یا قبۃ الرّمان!

۱۲۔ سَاعِیر

۱۳۔ جبلِ فاران

۱۴۔ رَبَوات المقدسین

ا۔احساس الکرّوبین :

اس کے معنی ہوں گے مُقرّبین کی سرگوشیاں، یہ احساس، حِس اور حَسیس کے مادّے اور مشتقّات سے ہے۔الحسیس یعنی الصوت الخفی، دھیمی آواز، اور کروبین، کَرب بمعنی قُرب سے ہے۔چنانچہ کروبین یعنی مُقرّبین۔

اُردو میں بھی کرّوبیاں کا لفظ اِس مشہور شعر میں آیا ہے ؎

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کے لیے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں

یہ لفظ ملائک یا ملائکہ (جمعِ مَلَک) کا بالکل مترادف نہیں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہے بلکہ مفہوم اور مصداق دونوں لحاظ سے اس سے زیادہ عمومیت اور وسعت رکھتا ہے۔

۲۔غمائم النور :

عربی شارحین نے لکھا ہے کہ ''ھی غمائم کانت تظل بنی اسرائیل من عین الشمس ''چشمۂ آفتاب کے یہ نور پارے، نورانی بادل، سحابِ نور، حکمت و مصلحت الٰہیہ کی بنا پر نعمت الٰہیہ کے طور پر بنی اسرائیل پر سایہ فگن یا ضیا پاش و نور بار رہا کرتے تھے۔

۳۔تابوت الشہادۃ :

وہ صندوق ہے جس میں جواہر کی تختیاں تھیں جن میں وہ دس 'کلمات' تھے جو حضرت موسیٰ (علیٰ نبیّنا و علیه السلام) پر نازل ہوئے تھے۔ اہلِ کتاب یہود کہتے ہیں کہ یہ ''تابوتِ موسیٰ'' علیہ السلام ناحیۂ کرزیم (Karzeem) میں، جو طور سینا کے نواحی میں تھا، لاکر رکھ دیا گیا تھا۔ جس پر دن میں بادل سایہ فگن رہتا تھا اور رات میں ایک تُتقِ نُور ضیا پاش رہتا تھا۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۴۔ عمودالنار :

اِس کا ذکر ''تابوتِ شہادت'' کی تشریح کے ضمن میں آ گیا کہ یہ ایک نورانی ستون تھا جو تابوتِ شہادت پر قائم رہتا تھا۔

۵۔ طورِ سَیناء :

''طور'' پہاڑ کو کہتے ہیں اور سَیناء یا سِینا یا سینین ایک درخت ہے غالباً یہ زیتون ہی کے درخت کا دوسرا نام ہے۔ اربابِ لغت کا ایک قول یہ بھی ہے کہ ہر وہ پہاڑ جس پر نباتات اور درخت پائے جائیں ''طورِ سَیناء'' ہے یا ہر وہ پہاڑ جس سے فائدہ حاصل کیا جائے۔ البتہ یہ طورِ سیناء جس کا یہاں پر ذکر ہے بلاشبہ شامات کے علاقہ کا وہ پہاڑ ہے جو حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی نسبت سے مُفتَخَر ہے۔

جی چاہتا ہے کہ یہاں پر اُن روایات کا ذکر بھی کیا جائے اور ان کی معنویت پر بھی غور کیا جائے جن میں ائمۂ اہلبیتِ رسول علیہم السلام سے مروی ہے کہ ''طورِ سیناء'' نجفِ اشرف یا غری

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور اس سے متصل ظہر الکوفہ اور وادی السلام کا علاقہ ہے اور "بُقعۂ مبارکہ" سے مُرادسرزمینِ کربلا ہے! لیکن اَب اِس وقت اِن تعبیرات سے متعلق تفاصیل عرض کرنے کا موقع نہیں ہے۔

۶۔ جَبَلِ حوریث :

یہ مَدْیَن کے علاقہ کا وہ پہاڑ ہے جس پر سب سے پہلے حضرت موسیٰ سے خطاب ہوا۔

۷۔ بحرِ سُوف :

علامہؒ کفعمیؒ نے لکھا ہے کہ "اس کے لفظی معنی بہت گہرے سمندر کے ہیں" بحر بعید القعر " عبرانی میں "یم سوف" کہتے ہیں۔ (یم یعنی بحر اور سوف یعنی گہرا) یہاں مراد بحرِ قلزم ہے جو بحر الھند کا ایک شعبہ ہے"۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ عبرانی میں یم (ים) تو بحر کو کہتے ہیں لیکن گہرے یا عمیق کے لیے عبرانی میں عموق (עמק) کا لفظ استعمال ہوتا ہے ۔ اور سوف (סוף)نرسل یا نرکل (Reed یا Bulrush) کو کہتے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہیں۔ چنانچہ یم سوف ([illegible]) **Sea of the reeds** کا توراتی ترجمہ ہے جو تاریخی، جغرافیائی لحاظ سے بحر احمر کے شمال مغربی حصے کا نام ہے۔ اس کا ذکر اس لیے آیا ہے کہ یہ بحر جناب موسیٰ کی گزرگاہ بن گیا تھا اور فرعون کے لیے قتل گاہ۔ اور یہ عظیم الشان واقعہ پروردگار عالم کی عظیم حکمت وقدرت کا انتہائی حیرت انگیز اظہار تھا جو تجلّی طور سے کسی طرح کم نہ تھا۔ تاہم اگر حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزۂ شق القمر کو نگاہِ غور سے دیکھا جائے تو وہ اِس سے بھی برتر معجزہ نظر آئے گا۔ اس بارے میں بعض عرفائے ابرار نے فرمایا ہے کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزۂ شق القمر حضرت موسیٰؑ کے معجزۂ فلَقِ بحر یا شقِ بحر سے زیادہ بڑا معجزہ اس لیے ہے کہ سمندر کو شق کر دینے میں قوتِ اعجاز کا اظہار صِرف سطحِ زمین تک ہی محدود رہتا ہے جبکہ شق القمر کے واقعہ میں آسمانوں تک قوت اعجاز کا اظہار ہوتا ہے۔

۸۔ مسجدُ الخَیف :-

یہ ''حرمِ الٰہی'' شہر مکہ سے باہر امتحان گاہِ حضرت ابراہیم

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

خلیل اللہ اور قربان گاہِ حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ یعنی مِنیٰ کے میدان میں.......... پہاڑ کے دامن میں ایک انتہائی مقدس اور متبرک مسجد ہے۔ جس کے لیے اسلامی روایات میں مشہور ہے کہ ۷۰ یا اِس سے بھی زائد انبیاء نے اس مقام پر نماز پڑھی ہے اور حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے وَصیِ بَرحق حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام اس مسجد میں بے حد انہماک سے نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ دعائے سمات میں جس طرح اس کا حوالہ آیا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر خلیلِ حق جناب ابراھیم علیہ السلام پر خاص تجلّی ربانی ہوئی تھی۔ عجب نہیں کہ "وَنُرِيَ اِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ والاَرْضِ"، اسی کا قرآنی حوالہ ہو! یا آیہ قرآنی "رَبِّ اَرِنِی کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی" کے ضمن میں بیان ہونے والا حیات بخش وحیات خیز و تجلی بار واقعہ اسی مقام پر پیش آیا ہو!!

۹۔ بئرِ شیعؑ :

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بئر یعنی کنواں، چاہ، اور شیع ممکن ہے کہ "شاعتِ الناقہ" سے ہو اور ممکن ہے کہ "شیع الاولین" سے۔ کہتے ہیں کہ ایک کنواں تھا جو پوشیدہ ہو گیا تھا۔ ابو مالک نامی ایک حکمراں کے زمانے میں حضرتِ اسحٰق نے اُسے جاری کرایا، اِسی لیے اس کا نام بئرِ شیعؔ پڑ گیا۔

بعض حضرات نے اسے بئر سبع پڑھا ہے۔ اس کی توجیہہ میں کہا گیا ہے کہ ابو مالک بادشاہ سے حضرت اسحٰق نے اسے سات مینڈھوں یا اُس دور کے سات کارآمد اسلحوں کے عوض حاصل کیا تھا اس لیے اس کا نام بئر سَبْع پڑ گیا۔ چونکہ سبع کے معنی سات ہیں۔ عبرانی میں سبع کو شبا (שבעה) کہتے ہیں۔

۱۰۔ بیت ایل :

بیت عربی اور عبرانی دونوں زبانوں میں گھر کے معنی میں آتا ہے۔ اور ایل عبرانی میں اللہ کو کہتے ہیں۔ چنانچہ بیت ایل کے معنی بیت اللہ ہوئے اور یہاں پر اس سے مراد بیت المقدس ہے۔

۱۱۔ قبۃ الرُّمان :

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

لفظی ترجمہ ہوگا ''انار کا گُنبد'' لیکن اس کی حقیقت یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے کسی مَعبد کا گنبد تھا جس میں انہوں نے ''سونے کا انار'' آویزاں کر رکھا تھا۔ جس طرح ہمارے ملک میں مندروں کے دروازوں پر اور ان کے وسط میں گھنٹیاں آویزاں رہتی ہیں۔ بس اسی مناسبت سے اسے قبۃ الرُّمان کہتے تھے۔ اس گنبد میں یہ سونے کا انار کس وجہ سے آویزاں کیا گیا تھا؟ اِس بارے میں خود اسرائیلی روایتیں ہمارے لیے قابلِ التفات اور سود مند نہیں ہیں۔ بعض اصحابِ علم وخبر نے اسے ''قبۃُ الزمان'' پڑھا ہے اور کہا ہے کہ اس سے مراد ''بیت المقدس'' ہے۔ اگر حقیقتاً یہ ''قبۃ الرُّمان'' ہے تو یقیناً بے حد معنی خیز اور عرفانی مطالب کی جستجو کے لیے بے انتہا فکر انگیز عنوان ہے۔ جس کے تعلق سے مطالب کا بیان یہاں پر بہت مشکل ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ یہ 'غمائمِ نور' یعنی نورانی بادلوں اور عُمودالنار، یعنی ستونِ آتش یا ستونِ نور کی طرح حضرتِ باری تعالیٰ کی طرف سے جنابِ موسیٰ علیہ السلام کو ایک خصوصی نشانی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے طور پر عطا کیا گیا ہو جو ہمیشہ ان کے ساتھ ساتھ رہا کرتا ہو، جس طرح دنیاوی بادشاہوں کا تختِ رواں ہوا کرتا تھا۔

۱۲۔ ساعیر :

کہا گیا ہے کہ جبلِ حوریث اور طورِ سیناء کی طرح یہ بھی ایک پہاڑ کا نام ہے جس کا دوسرا نام جبل الشراب بھی ہے۔ اور اس کو جناب عیسیٰ علیہ السلام سے ویسی ہی خصوصیت ہے جیسی کہ جبلِ رحمت کو آنحضرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ایک قُبّہ (گنبد) تھا جو حضرت موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہتا تھا، جیسے کسی بادشاہ کا 'تختِ رواں' اس کے ہمراہ رہتا تھا۔ لیکن یہ آخری تعبیر ساعیر کے بجائے ''قبۃ الزمان'' کے لیے ہی زیادہ مناسب معلوم ہوتی ہے۔

۱۳۔ جَبَلِ فاران :

یہ مکّہ مکرمہ کے قریب مشہور اور متبرک پہاڑ ہے جس پر حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ربِّ کریم سے دعا و مناجاۃ فرمایا کرتے تھے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

۱۴۔ربوات المقدسین :

رَبوات، ربوۃ کی جمع ہے جو مٹی یا ریت کے ٹیلوں کو کہتے ہیں۔ یا چھوٹی پہاڑی کی نیچی نیچی چوٹیوں کو بھی ربوات کہہ دیتے ہیں۔ یہاں پر مراد جَبَل سینا کے وہ نشیب و فراز ہیں جن کے درمیان حضرت موسیٰؑ پر تجلیاتِ الٰہیہ کا سلسلہ رہا۔

اِن الفاظ واسماء کی یہ بہت سطحی اور صرف لفظی تعریف وتوضیح ہے۔اِن کی باطنی اورتاویلی تشریحات اورتعبیرات اورتوریت و انجیل کے قابلِ اعتماداورلائقِ اعتنالغات اورتفاسیر کی روشنی میں اِن کے بارے میں مزید تفصیلات پیش کرنے کا یہاں موقع نہیں ہے۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فرازِ معنی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

(۱)

متن کے مشکل الفاظ کی تشریح کے بعد اس کے بعض اہم مضامین اور مُضمرات کی طرف وضاحتی اشارے بھی ضروری ہیں۔

پہلے عرض کیا گیا کہ اس دُعا کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصہ میں عالمِ ایجاد و تکوین کے حوالے ہیں، اس میں حقیقۃً گونیاتی اور طبیعیاتی حقائق کا مُعجز نگارانہ بیان ہے۔ مثلاً :

(۱) سب سے پہلے آسمان کے بند دروازے اور ان کا کھلنا، زمین کے تنگنائے اور اُن کی کُشادگی، .... اس جہانِ مَرئی ومَشہود، اس جہان ظاہری، اس خاکنائے دہر اور اس کے دامن میں بکھرے اور سمٹے ہوئے تمام مکانی اور مکانیاتی، زمانی اور زمانیاتی جزئیات اور اُن کی تہوں میں ''آسودۂ خاک'' اور ''منتظرِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

نگاہِ چالاک'' حقائق کا حضورِ حق سبحانہ وتعالی میں شکر گزارانہ، ثنا گسترانہ اور عاجزانہ بیان ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اربابِ فکر و تعقُّل کے لیے ان حقائق و مظاہر کے بارے میں تفکر اور تعمق کی غیر معمولی دعوت بھی ہے۔

(۲) وبجلال و جهک الکریم .... یہ جلال وقہّاریّتِ الٰہیّہ کے حوالے سے اس ذرّہ ذرّہ، لمحہ لمحہ بکھر بکھر کے نابود ہوتے رہنے کی خاصیت اور خصوصیت رکھنے والے زمانیات کے عالم کی ...... آغوشِ دہر میں سمٹ کر سجدہ ریزی کی حیرت انگیز کیفیت کی لفظی عکّاسی بھی ہے اور توجیہہ بھی۔

(۳) و بقوتک الّتی بها تمسکُ السماء ان تزولا'' یہ کونیاتی اور طبیعیاتی قوتوں **(Universal forces)** کے حقیقی اِفاضہ کی نقاب کشائی ہے۔

(۴) وَ بِمَشِیّتک الّتی دَانَ لها العالَمون .... ۔ یہ دَوامِ مَشیّت اور استمرارِ ارادۂ الٰہیہ اور بقائے اختیارِ الٰہی کی بات ہے کہ ''یَد اللہ مغلولہ'' کا قائل حرفِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

باطل کا قائل ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ "بَل یداہ مبسوطتان!

(۵) وَ بِحِکْمَتِکَ الَّتِی صَنَعْتَ بِهَا العَجَائِبَ وَ خَلَقتَ بِهَا الظُّلمَه.......... الخ"

واقعاً کون کبھی یہ سوچنے کی زحمت کرسکتا ہے اور اس عالم طبیعیات کے گہرے اسرار و رموز کو جاننے والے علماء (سائنس داں) بھی یہ بھلا کب سوچ سکتے ہیں کہ یہ سایہ، یہ ظلمت، یہ اندھیرا کہاں سے آ گیا، کس حکمت اور کس حُسنِ صنعت سے پیدا ہوگیا، اور کس قدر خنکی اور راحت کا سامان مہیّا کر گیا.............. جب کہ ضمیرِ کائنات میں نور و نار، تنویر و تابش، حرکت و حرارت اور التہاب و سوزش کے سوا کچھ بھی نہیں۔

(۶) "وَ جَعَلْتَ رُؤْیَتَهَا لِجَمِیعِ النَّاسِ مَرْءً وَاحِداً"

اس فقرے کا مفہوم بعض حضرات نے یہ لیا ہے کہ "تو نے اپنے اس شاہکار کی نمائش اور دیکھنے دکھانے کے معاملے میں سب کے لیے ایک جیسا برتاؤ رکھا جو چاہے اور جب تک چاہے آنکھیں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

سینکتا رہے'' اس ناچیز کا خیال ہے کہ اس فقرے سے مراد یہ ہے کہ: 'معبود کیسی تہہ دار' کیسی آسمان در آسمان، فلک در فلک، افق در افق، طبق اندر طبق، یہ کائنات خلق فرمائی، کیا حسنِ انتظام کے ساتھ تمام اجرام واجسام، ثوابت وسیار اور کواکب و نجوم کو منظّم کیا اور سجایا، اِس ایک عالمِ ہستی میں کتنی اور کیسی کیسی دنیائیں آباد کرڈالیں، لیکن دیکھنے میں یہ عام لوگوں کے لیے جیسے ''بس ایک ہی جہان ہے''۔ عام لوگ تو زمان ومکان کا بس ایک ہی اور انتہائی سادہ سا شعور رکھتے ہیں اور یہ بھی تیری حُسن کاری اَور حُسنِ تلطُّف کی ایک ادا ہے!

(۲)

اِس کے بعد اِس جلیل القدر اور عظیم الشان دُعا کا دوسرا حصہ شروع ہوتا ہے جس میں بیشتر عالمِ عمران وتشریع کے حوالے ہیں۔ اگرچہ اس میں بھی درمیان میں بعض کلمات طبیعیاتی حوالے کے آئے ہیں لیکن انھیں مجازی، استعاراتی اور علامتی معانی پر محمول

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کرنا زیادہ مناسب ہوگا۔ اس لیے کہ وہ بنیادی طور پر عمرانیاتی اور تشریعیاتی حقائق اور آثار کا مصوّرانہ بیان ہیں۔

اس حصہ میں بیشتر اولوالعزم انبیاء علیہم السلام پر رب کریم کے خصوصی الطاف وعنایات، انعامات وعطیات کا ایمان افروز، یقین خیز اور حکیمانہ بیان ہے۔ بجائے خود اس حصہ کو مزید کئی ٹکڑوں میں بانٹ کر علیحٰدہ علیحٰدہ شرح وتفسیر اور توجیہہ وتاویل بیان کرنے کی بہت گنجائش ہے۔

اس ضمن میں جن مقامات ومنازل کا ذکر آیا ہے، جن کے بارے میں شروع میں کچھ وضاحتیں پیش کی گئیں، ان مقامات کی اہمیّت یہ ہے کہ وہ بندوں پر پروردگار کی خاص خاص اور بڑی بڑی عنایتوں کی اور پروردگار پر بندوں کے زبردست ایمان اور غیر متزلزل یقین کی نشانیاں ہیں۔

جیسے دنیوی بادشاہوں کی بادشاہتیں مٹ جاتی ہیں لیکن اُن کے کچھ آثار سامانِ عبرت بن کر باقی رہ جاتے ہیں، جن سے اُن

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے مؤرخین اُن کے وجود اور اُن کے کارناموں کی تصدیق کرتے ہیں اور انہیں آثار سے زمانہ کی مختلف فنا پذیر تہذیبوں کی تاریخیں مرتب کرتے ہیں، اُسی طرح یہ مقامات سلطنتِ الٰہیّہ کے تمدنی آثار ہیں، اور ارتقا پذیر و بقا نصیب الٰہی و ایمانی تہذیب کی نشانیاں ہیں جنہیں مٹانا یا سُبک گردانا جہالت و ضلالت ہے اور جن کا احترام کرنا عین حکمت و سعادت ہے۔ سرچشمۂ دین ودیانت ہے۔ اسی لیے قرآن حکیم میں کہا گیا ہے

وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ

(سورۂ حج : آیت نمبر ۳۲)

(۳)

دُعائے سمات پر ایک بار اور نظر ڈالیے۔ دیکھیے کہ اس کی تاثیر کے بارے میں کہا گیا ہے کہ مُہمّات میں فتح، دشمنوں کی شکست یا کسی بھی امرِ مُہم، کسی بھی درپیش مسئلہ کے حل کے لیے پُر اثر ہے سریع الاجابہ ہے۔ لیکن اس کے متن میں شروع سے آخر تک نہ صراحتہً کہیں کوئی طلب فتح وظفر کی ہے، نہ کوئی بدعا دشمنوں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کے لیے، اور بھی کسی جزئی، شخصی یا وقتی مسئلہ کے لیے کوئی عرض و التماس نہیں ہے۔ شروع سے آخر تک صرف رَبِّ کریم کے الطاف وعنایاتِ بے پایاں کا شکر گزارانہ اور ثنا گسترانہ ذکر ہے...... اور آخر میں حضرت ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر صلوات ودرود کی اِستدعا ہے اور بس!

یہ ہے بلندیِ دستِ دُعا! حقیقت یہ ہے کہ ربِّ کریم کی حمد اور اس کے پیغمبر کی نعمت اور ذکر ودرود بجائے خود الطافِ رُبُوبیّت کے لیے ایک تحریک ہے۔ اُس کے روبرو حاضر ہوجانا ہی پناہ ہے!!! حقیقی دعا کی یہی شان ہوتی ہے!

(۴)

غور کیجیے تو حضرتِ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ''صلوٰت'' ہی اِس عظیم الشان دعا اور اِس پُر شکوہ متن میں ''جانِ سُخن'' یا ''دُرِّ مقصود'' کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی سے اِس دُعا کے اِستناد، اس کی عظمت اور اس کی تاثیر کا راز منکشف ہوتا ہے۔ اس لیے کہ ''صلوٰت'' وہ ذکر اور وہ عمل

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ہے جس میں ربِّ کریم نے خود کو اپنے بندوں کا شریکِ کار قرار دیا ہے۔ اور اس کی فرضیّت کو قرآنِ مجید میں انتہائی مؤثر پیرایہ میں بیان کیا ہے۔

یہ ارشادِ ربانی بھلا کسے یاد نہ ہوگا :

اِنَّ اللّٰـهَ وَ مَلٰـئِكَتَـهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط

يَـا اَيُّهـا الَّذِينَ آمَنوا صَلّوا عَلَيهِ وَ سَلِّمُوا تَسْلِيماً ہ

(سورۂ احزاب، آیت ۵۶)

"حق یہ ہے کہ اللہ اور اُس کے فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تُم بھی اُن پر درود بھیجو اور اُن کے سامنے اِس طرح سرِ تسلیم خم کرو جو اطاعت و تسلیم کا حق ہے۔"

آیتِ کریمہ کے آخری فقرے "وَ سَـلِّـمُـوا تسلیما" کا مشہور ترجمہ یہ ہے کہ "اور اُن پر ایسا سلام بھیجو کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے" --- لیکن میں نے جو ترجمہ کیا ہے "اور اُن کے سامنے اِس طرح سر تسلیم خم کرو جو تسلیم و اطاعت کا حق ہے۔" یہ ترجمہ ایک حدیث کی روشنی میں کیا ہے اور قرآنِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مجید کی ایک اور آیت بھی اِس ترجمہ اور حدیث کی تائید میں موجود ہے۔ سورۂ مبارکہ نِساء کی ۶۵ ویں آیت میں ارشاد ہوا ہے :

''اِنَّھُم لا یُؤمِنُونَ حَتّیٰ یُحَکِّمُوکَ فِیمَا شَجَرَ بَینَھُمَ ثُم لَا یَجِدُ وا فِی اَنفُسِھِم حَرَجاً مِمَّا قَضَیتَ وَ یُسَلِّمُوا تَسلِیمًا ''

''ہرگز اُن کا ایمان پورا نہیں ہوگا جب تک کہ وہ اپنے درمیان کے تمام اختلافات میں آپ کو حَکَم قرار نہ دیں اور جو کچھ آپ فیصلہ کریں یہ اُس سے اپنے دلوں میں تنگی بھی محسوس نہ کریں اور اس طرح سرِ تسلیم خم کریں جس سے اطاعت و تسلیم کا حق ادا ہو جائے۔''

بہر حال، ''صلوٰت'' ذکر ہے اور ''تسلیم'' عمل ! آیت دونوں پہلوؤں کی جامع ہے۔ اور اِس وقت ہمیں ذکرِ ''صلوٰت''

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یا دعائے دُرود کی اہمیت اور تاثیر سے بحث ہے۔ سورہ احزاب کی آیتِ صلوٰۃ وتسلیم اس بارے میں بہت روشن ہے۔ اَب ذرا نہج البلاغہ کا ایک فِقرہ بھی ملاحظہ فرما لیجیے! اِرشادِ مولیٰ علیہ السلام ہے:

''اِذا کَانَتْ لَکَ اِلیٰ اللّٰہِ سُبحانَہٗ حَاجَةً فَابْدأ بِمَسْألةِ الصَّلاۃِ علیٰ رسولہٖ صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلّم ثُمَّ سَلْ حَاجَتَکَ فَاِنَّ اللّٰہَ اَکْرَمُ مِنْ اَن یُسألَ حَاجَتَیْنِ فَیَقْضیٖ اِحدٰاھُمٰا وَ یَمْنَعُ الْأُخْرَیٰ''۔

''جب اللہ تبارک وتعالیٰ سے تمہیں کوئی حاجت طلب کرنی ہو، تو اپنے سوال کی ابتدا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰت کی استدعا سے کرو، پھر اپنی حاجت طلب کرو، اس لیے کہ اللہ اس سے بہت بلند ہے کہ اس سے دو حاجتیں طلب

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

کی جائیں اور وہ ایک پوری کرے دوسری نہ
کرے۔" (نہج البلاغہ، کلمات قصار نمبر ۳۶۱ نسخہ مفتی جعفر حسین)

کچھ بعید نہیں ہے کہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کا یہ ارشاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کے کسی فرمانِ مبارک کا ترجمان ہو اس لیے کہ بالکل اسی مضمون کو تقریباً ان ہی الفاظ میں مشہور اور مقدس صحابیِ رسولؐ جناب ابو درداءؓ نے بھی بیان کیا ہے۔ چناں چہ احادیث کے بعض مجموعوں میں اُن سے مَروی یہ الفاظ پائے جاتے ہیں :-

عن أبي الدرداء مِن قوله :

اِذا سَألْتُمُ اللّٰهَ حاجةً فأبْدأوا بِالصَّلاةِ عَلَى النَّبِيِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّم فَاِنَّ اللّٰهَ تَعالىٰ اَكْرَمُ مِنْ أَن يُسْأَلَ حَاجَتَينِ فَيَقْضِي اِحْدَاهُما وَيَرد الأُخْرىٰ "۔

ترجمہ تقریباً وہی ہے جو حضرت امیر علیہ السلام کے کلام کا ترجمہ اوپر گزر چکا۔

☆☆

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یہ بھی بعید نہیں ہے کہ جناب ابودردا ؓ نے حضرت امیر علیہ السلام کے ارشادِ مبارک سے استفادہ کیا ہو!

بعض مجموعوں میں یہی قول ابوسلیمان الدٓارانی سے بھی روایت کیا گیا ہے مگر اساتذۂ حدیث نے اس روایت کو کوئی اہمیت نہیں دی ہے۔

یہاں پر "صلوٰت وسلام" سے متعلق خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمانِ گرامی بھی گوشِ دل میں محفوظ کر لینے کا مقام ہے :

"صَلاتُكُمْ عَلَيَّ تَبلُغُنِي أينَما كُنتُمْ"

"مجھ پر تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے چاہے تم کہیں بھی ہو۔"

فرمانِ مبارک کے یہ الفاظ مختلف صحابہ سے مروی ہیں۔

سبطِ اکبر حضرت امام حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام کے واسطے سے اسی فرمانِ مبارک کے الفاظ اِس طرح ملتے ہیں :

"صَلُّوا عَلَيَّ فَإنَّ صَلاتَكُمْ وَ تَسلِيمَكُمْ يَبْلُغُنِي أيْنَما كُنتُمْ۔"

"مجھ پر درود بھیجا کرو کہ یقیناً تمہارا درود وسلام مجھ تک پہنچتا ہے چاہے تم کہیں بھی ہو۔"

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے ایک روایت ان الفاظ میں بھی اسی فرمانِ گرامی کی شاہد بنتی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا :

''سَلِّمُوا عَلَیَّ فَاِنَّ تَسلِیمَکُم یَبلُغُنِی اَینَما کُنتُم۔''

''مجھ پر سلام کیا کرو کہ یقیناً تمہارا سلام مجھ تک پہنچتا ہے چاہے تم کہیں بھی ہو!''

صلوٰۃ کے تعلق سے یہ امر بھی پوشیدہ نہیں ہے کہ یہ ہماری نمازوں میں بھی ''جانِ سخن'' کی حیثیت رکھتی ہے۔ جیسا کہ تمام مُسلّم فُقہاء کا اجماع ہے کہ اگر نماز میں آنحضرتؐ پر صلوات نہ بھیجی جائے تو وہ نماز باطل ہے۔ گویا اور کسی دُعا کا کیا ذکر نماز جیسی عظیم ترین اور کاملِ ترین عبادت اور ثنائے الٰہی کی قبولیت کی ضمانت بھی یہی ''صلوٰت'' ہے!

حضرتِ امام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام کا اِرشاد ہے :

شَرُفَتِ الصَّلاۃُ بِالصَّلاۃِ عَلَیہِ۔ ''نماز نے آنحضرت پر درود بھیجے جانے سے شَرَف پایا''

☆☆

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

درود یا صلوٰت سے متعلق یہ مسئلہ بھی بہت اہم ہے کہ اُس کا صیغہ کیا ہونا چاہیے۔ محدثین اور فقہا نے اس بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ آپ نے فرمایا : ''مجھ پر اَدھوری یا ناتمام صلوٰت نہ بھیجا کرو بلکہ جب بھی مجھ پر صلوٰت بھیجو اُس میں میری آل کو بھی ضرور شریک کیا کرو اصل الفاظِ روایت جو علامہ ابنِ حجر مکّی نے نقل فرمائے ہیں، یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

''لا تُصَلّوا علَيَّ الصَّلوٰةَ البتُر آء '' (الصواعق المحرقه)

''مجھ پر ناتمام (یا بُریدہ) صلوٰت نہ بھیجا کرو۔''

اِس فرمانِ گرامی کا لفظی اور معنوی شاہد قرآنِ مجید میں سورۂ مبارکہٗ کوثر کا متن ہے۔ جس میں لفظ ''اَبتُر'' آیا ہے۔

دشمنانِ پیغمبرؐ جب آپ کو ''ابتر'' کا طعنہ دیا کرتے تھے تو آپ کی تسلّیِ خاطر کے لیے رب کریم نے یہ سورۂ مبارکہ نازل فرمایا تھا، لیکن ''ابتر'' کا طعنہ دلِ پیغمبرؐ کو کتنا زخمی کر گیا تھا اس کا اندازہ آپ کے اس فقرے سے ہوتا ہے جس میں آپؐ نے ''الصلوٰۃ البترا'' کی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ترکیب استعمال کی ہے اور اپنی پاک و پاکیزہ "آل" کا ذکرِ مبارک نظر انداز کرنے والوں کو کس قدر پُر سوز لب لہجہ میں متنبہ فرمایا ہے!

اصحاب کے استفسار پر کہ "حضور! ہم آپ پر کس طرح صلوٰت بھیجیں؟ " آپ نے مختلف الفاظ و عبارات یا متعدد صیغے صلوٰت کے تعلیم فرمائے ایک روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں :-

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ۔"

خود زیرِ مطالعہ متنِ دُعا، دُعائے سمات، میں جو کلماتِ درود ہیں وہ بعض اضافات کے ساتھ اسی اسلوب اور نہج پر واقع ہوئے ہیں!

"......اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی محمدٍ و آلِ محمدٍ و اَن تُبَارِکَ علٰی محمدٍ و آلِ محمدٍ وَ تَرَحَّمَ عَلٰی محمدٍ و آلِ محمدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰی ابراھیم وَ آلِ ابراھیم اِنَّکَ حمیدٌ مَّجید۔"

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

☆☆

یہاں پر ایک بحث اور بھی ہے، لفظِ ''آل'' سے متعلق، بعض حضرات ''آل'' سے ہر مومن و مسلم کو مراد لیتے ہیں۔ اور اِستدلال یہ کرتے ہیں کہ قرآنِ مجید میں آلِ فرعون سے مُراد فرعون کے سبھی ماننے والے ہیں۔ یہاں پر علامہ مُحسن علی نجفی کے الفاظ مستعار لینے کا جی چاہتا ہے، انہوں نے قرآنِ مجید کے اپنے تفسیر حواشی میں آیتِ صلوٰت (۵۶ / ۳۳) کے ضمن میں لکھا ہے

''نہ معلوم اُن کو آلِ فرعون کیوں یاد آتے ہیں جبکہ احادیث میں آلِ ابراہیم کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔..........تو تحقیق اس بات پر ہونی چاہیے کہ آلِ ابراہیم سے مراد کون ہیں؟ قرآن فرماتا ہے : لَقَدْ آتَيْنَا آلَ اِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ (النساء: ۵۴) ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت عنایت کی۔''

(تفسیر حواشی ص ۴۱۷)

علامہ شیخ محسن علی نجفی مزید لکھتے ہیں :

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

''چوں کہ کتاب وحکمت ابراہیمؑ کی ذریت کو عنایت ہوئی ہے لہٰذا یہاں بھی آل سے مراد ذرّیت ہیں۔ ثانیاً: اگر آل سے مُراد ہر مومن ہے تو انہیں درود بھیجتے ہوئے آل کے ذکر سے کترانا نہیں چاہیے۔ جبکہ یہ حضرات صلی اللہ علیہ وسلم لکھتے اور کہتے ہیں۔ اور آل کا ذکر نہیں کرتے۔ ثالثاً، اگر آل سے مراد ہر مومن ہے تو پھر اصحاب وازواج کے الگ ذکر کی کیا ضرورت ہے جبکہ وہ بھی اہلِ ایمان کے ضمن میں آتے ہیں۔''

(القرآن الکریم، ترجمہ وحاشیہ (علامہ) محسن علی نجفی، دار القرآن الکریم، اسلام آباد، ۲۷، ۲۰۰۱ء)

بہر حال، کچھ لوگوں کے علاوہ فکری، نظریاتی، دلی اور عملی طور پر دنیا کے تقریباً تمام مسلمان اس پر متفق الرائے اور متحد الخیال ہیں کہ آنحضرت پر دُرود میں اُن کی ذرّیتِ طیبہ اور آل مُطَّہر بھی شریک ہے۔ خصوصاً نماز میں، اِس سلسلے میں حضرتِ امامِ شافعیؒ کے یہ دو اشعار بھی ضرب المثل کی سی شہرت رکھتے ہیں جو ان کے دیوان کے قلمی اور مطبوعہ سبھی نسخوں میں پائے جاتے ہیں:

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

يَا آلَ بيت رَسُولِ اللّهِ حُبُّكُم فَرضٌ مِنَ اللّهِ في القُرآنِ اَنزَلَهُ

يَكْفِيكُم مِن عَظِيمِ الفَخرِ اَنَّكُم مَنْ لَم يُصَلِّ عَلَيكُم لا صَلاةَ لَهُ

(دیوان الشافعیؒ، محمد عفیف الزعبی، ص ۸۲)

''اے پیغمبرِ خدا کے گھرانے والو! تمہاری محبت اللہ تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں فرض قرار دی ہے۔ (اور) تمہارے عظیم فخر کے لیے یہ کافی ہے کہ جو تم پر درود نہ بھیجے اُس کی نماز ہی نہیں ہوتی!''

دُرود و صلوٰت کے ساتھ دُعائے سمات تمام اور مکمل ہو جاتی ہے اُس کے بعد دُعا گزار جو کچھ بھی حاجت و طلب رکھتا ہو رب کریم کے حضور میں عرض کر سکتا ہے۔ دُعا کے بعد چند چھوٹے چھوٹے فقرے بتائے گئے ہیں۔ وہ بھی غالباً مُنشآت علماء ہے اور اسی لیے اختلاف ہے کہ ابنِ فہدؒ نے کچھ کلمات تجویز کیے ہیں۔ ابنِ طاؤس نے کچھ اور شیخ کفعمیؒ نے کچھ اور۔

☆☆

جلسۂ درسِ دعا سے اُٹھتے اُٹھتے ایک بار پھر دعا کے بالکل

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

شروع کے الفاظ پر نظر ڈالتے جایئے تو شاید آخر تک ایک نئے نقطہ نظر سے تازہ تر مطالب کے سُراغ میں آپ خود ایک دورہ مکمل کرلیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسئلُکَ باسمک الِ............

اے معبود برحق! میں تجھ سے درخواست کررہا ہوں ترے اُس نام کے ''توسُّل'' سے...... بعید نہیں ہے کہ یہ ''اسمِ مُستاثر'' کی طرف اشارہ ہو..........!

اس لیے کہ حضرت اِحدّیت عزاسمہٗ وجلّ شأنہ کا جامع ترین اور عظیم ترین اسم گرامی تو حضرتِ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کی ذات گرامی ہے اور آپؐ کے بعد، آپ پر صلوٰۃ و سلام میں شریک، آپ کے نور پارے، آپ کے اہل بیتِ مُطہرین ومعصومین علیہم الصلاۃ والسلام اللہ تبارک وتعالیٰ کے وہ اَسمائے عظیمہ ہیں جن سے توسُّل صراطِ مستقیم سے حُسن تمسک اور حضرتِ احدیت پر کمالِ توکل کی علامت بھی ہے اور غایت بھی۔

وَالحَمْدُ لِلّٰہِ اَوّلاً وَآخراً وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذی ھَدٰنا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تجلیات

لِهٰذا وَمَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدٰانَا اللّٰه لَقَدْ جَائت رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ صَلوٰتُ اللّٰهِ وَسَلامُهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنْ

ناچیز!
عقیل عُفی عنہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

دعائے سمات

متن و ترجمہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰانِ الرَّجِیمِ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اِنَّ اللہ وَمَلٰئِکَتَہ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاُ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

وَعَجِّل فَرَجَھُم

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَللّٰھُم

اِنّي اَسْئَلُکَ

بِاسْمِکَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ

الْأَعَزِّ

الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

الَّذی اِذَادُعِيتَ بِهِ عَلىٰ مَغَالِقِ اَبْوابِ السَّمَآءِ

لِلْفَتحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ.

وَاِذَا دُعِيْتَ بِهِ عَلىٰ مَضَآئِقِ اَبْوابِ الْأَرْضِ

لِلْفَرَجِ اِنْفَرَجَتْ

وَاِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلىٰ الْعُسْرِ لِلْيُسرِ

تَيَسَّرَتْ

وَاِذَا دُعِيتَ بِهِ عَلىٰ الْأَمواتِ لِلنُّشُوْرِ

اِنْتَشَرَتْ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اے معبودِ برحق!

میں تجھ سے درخواست کررہا ہوں

ترے اس نام کے توسل سے جو بہت بڑا ہے، سب سے بڑا،

سب سے زیادہ باعزت،

سب سے زیادہ باوقار، سب سے زیادہ کرم فرما ہے

جس کے ذریعہ سے آسمان کے بند دروازوں کے کھلنے کے

لیے گزارش کی جائے تو وہ مہربانی کے ساتھ کھل جائیں۔

اور زمین کی تنگنائیوں کے لیے کشادگی کی التماس کی جائے تو

وہ کشادہ ہوجائیں

اور مشکلوں میں آسانیوں کے لیے التجا کی جائے

تو وہ آسان ہوجائیں۔

اور مردوں کے زندہ ہوجانے کے لیے زاری کی جائے

تو وہ زندہ ہوجائیں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَاِذَا دُعِیتَ بِہ عَلیٰ کَشْفِ الْبَاسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
اِنْکَشَفَتْ
وَبِجَلاَلِ وَجْھِکَ الْکَرِیم

اَکْرَمِ الْوُجُوہِ وَاَعَزِّالْوُجُوہ
اَلَّذِی عَنَتْ لَہُ الْوُجُوہ
وَخَضَعَتْ لَہُ الرِّقَابُ
وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَات
وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوبُ مِنْ مَخَافَتِکَ
وَبِقُوَّتِکَ
اَلَّتِیْ بِہَا تُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلیٰ الْأَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِکَ
وَتُمْسِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ اَنْ تَزُوْلاٰ
وَبِمَشِیَّتِکَ

اَلَّتِیْ دَانَ لَہَاالْعٰلَمُونَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور آفتوں مصیبتوں کے دور ہونے کے لیے منت کی جائے تو وہ دور ہو جائیں۔

اور (تیری بارگاہ میں سوالی ہوں) تری کرم گستر ذات کے جلال کے واسطے سے

جو سب سے زیادہ عظیم اور سب سے زیادہ باعزت ہے۔

جس کے آگے سبھی ذاتیں سرنگوں ہیں

اور ساری گردنیں خمیدہ ہیں

تمام آوازیں لرزاں

اور تمام دل ترے خوف سے ہراساں ہیں

اور (تری سرکار میں ملتجی ہوں) تری اس قوت کے سہارے سے

جس سے تو نے اپنی اجازت کے بغیر آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روک رکھا ہے

اور آسمانوں اور زمین کو فنا ہو جانے سے بچا رکھا ہے

اور (ترے دربار میں عرض پرداز ہوں) تری اس مشیت کے تصدق سے

تمام دنیائیں جس کی مطیع ہیں

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَبِكَلِمَتِكَ

الَّتِي خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰاتِ وَالْأَرْضَ

وَبِحِكْمَتِكَ

الَّتِي صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ

وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ

وَجَعَلْتَهَا لَيْلاً

وَجَعَلْتَ اللَّيلَ سَكَناً

وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ

وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا

وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا

وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ

وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَاءً

وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ

وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا

وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ

وَجَعَلْتَهَا نُجُوماً وَبُرُوجاً وَ مَصَابِيحَ وَزِينَةً

وَرُجُوماً

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور (تری ڈیوڑھی کا بھکاری ہوں) ترے اس کلمہ کے طفیل میں

جس سے تو نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا

اور (التماس کررہا ہوں) تری اس حکمت کے سہارے سے

جس سے تو نے حیرت انگیز خلقتیں بنائیں

اور جس سے تو نے تاریکی کو پیدا کیا

اور اس تاریکی کو رات بنایا

اور اسی رات کو ظرفِ سکون وسامان قرار بنادیا

اور جس (حکمت) سے تو نے روشنی کو پیدا کیا

اور اس روشنی کو دن بنایا

اور دن کو زندگی کی تگ ودَو اور دید و دریافت کی رزم گاہ بنادیا

اور جس (حکمت) سے تو نے سورج کو پیدا کیا

اور اس سورج کو روشنی کا سرچشمہ قرار دیا

اور جس (حکمت) سے تو نے چاند کو پیدا کیا

اور اس چاند کو اجالے کا ذریعہ بنادیا

اور جس (حکمت) سے تو نے کہکشائیں پیدا کیں

اور ان کہکشاؤں کو روشن ستاروں، آسمانی قلعوں، قدرتی چراغوں

،فطری سجاوٹوں اور حفاظتی ہتھیاروں کی صورتیں عطا کردیں،

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَجَعلْتَ لَهَا مَشَارِقَ

وَمَغَارِبَ

وَجَعلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِی

وَجَعلْتَ لَهَا فَلَكاً

وَمَسَابِحَ

وَقَدَّرْتَهَا فِی السَّمَآءِ مَنَازِلَ

فَاَحْسَنْتَ تَقْدِیْرَهَا

وَصَوَّرْتَهَا

فَاَحْسَنْتَ تَصْوِیْرَهَا

وَاَحْصَیْتَهَا بِاَسْمَآئِکَ اِحْصَاءً

وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِکَ تَدْبِیْراً

فَاَحْسَنْتَ تَدْبِیْرَهَا

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّیْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ

وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِیْنَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اوران سب کے لیے چمک کر ابھرنے

اور بجھ کر ڈوب جانے کی جگہیں

اوران کے لیے نکلنے اور رواں دواں رہنے کے راستے

اوران کی سیر و گردش کے لیے دائرے

اور تیرنے کے لیے فضائیں بنائیں

اور آسمان بزرگ میں ان سب کی منزلیں مقرر فرمائیں

اور کیا اچھی منزلیں مقرر فرمائیں۔

اوران سب کو صورتیں بخشیں

اور کیا اچھی صورتیں بخشیں

اوران سب کو اپنے ناموں سے اس طرح شمار کیا کہ اس سے بہتر شمار نہیں کیا جا سکتا،

اور اپنی حکمت سے ان کا ایسا انتظام کیا کہ اس سے بہتر انتظام ممکن نہیں

اور کیا ہی خوب انتظام کیا،

اوراس سب کو رات کی سلطنت اور دن کی حکمرانی سے

اور گھڑیوں اور برسوں کی گنتیوں سے

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَالْحِسَابِ

وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْئَ وَاحِداً

وَاَسْئَلُكَ

اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ

الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ

مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي الْمُقَدَّسِينَ

فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوبِيْنَ

فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّورِ

فَوْقَ تَابُوتِ الشَّهَادَةِ

فِي عَمُودِ النَّارِ

وَفِي طُورِ سَيْنَآءَ

وَفِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ

فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ

فِيْ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ

مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور پورے حساب سے مسخر کیا

اور ان سب کا منظر تمام انسانوں کے لیے بس ایک ہی نظر بھر کا رکھا،

اور میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں

اے معبود برحق تری اس بزرگواری کے طفیل،

جس بزرگواری سے تو اپنے خاص بندے اور اپنے پیغمبر

عمران کے بیٹے موسیٰ علیہ السلام سے ہمکلام ہوا

مقدس ہستیوں کے روبرو،

مقرب فرشتوں کی دھیمی آوازوں سے بلند تر،

اجالوں کے بادلوں سے پرے،

تابوت شہادت سے بالاتر،

بزیر مشعل

اور طور سینا میں

اور حوریث کے پہاڑ پر

اور وادیِ مقدس میں،

اس مخصوص مبارک مقام پر

داہنی جانب کے پہاڑ پر

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مِنَ الشَّجَرَةِ

وَفِیْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰیاتٍ بَیِّناتٍ
وَیَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیْ اِسْرَآئِیلَ الْبَحْرَ
وَفِی الْمُنْبَجِساتِ
الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجآئِبَ فِیْ بَحْرِ سُوْفٍ
وَعَقَدْتَ مآءَ الْبَحْرِفِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ کَالْحِجارَةِ
وَجاوَزْتَ بِبَنِیْ اِسْرَآئِیلَ الْبَحْرَ
وَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ الْحُسْنٰی عَلَیْهِمْ بِمَاصَبَرُوْا
وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشارِقَ الْأَرْضِ وَمَغارِبَهَا
الَّتِیْ بارَکْتَ فِیْها لِلْعالَمِیْنَ
وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهُ
وَ مَرَاکِبَهُ فِی الْیَمِّ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

ایک درخت کے ذریعہ سے (یا پہاڑ کی داہنی جانب یا مبارک پہاڑ پر ایک درخت کے ذریعہ سے)

اور مصر کی سرزمین پر تو نمایاں ترین علامتوں کے ساتھ

اور جس دن بنی اسرائیل کے لیے دریا کو دو پارا کیا

اور اس 'چشمہ زار' میں

جس سے تو نے گہرے سمندر میں عجائبات بنائے

اور دریا کے بہتے پانی کو اتھاہ گہرائی میں پتھر کی طرح جما کر رکھ دیا

اور بنی اسرائیل کو دریا عبور کرایا

اور ان کے صبر کے بدلے ان پر تیری نوازشیں پوری ہوئیں،

اُن پر نوازشوں کا بڑا وعدہ مکمل ہوا،

اور انہیں مشارق و مغارب زمین کا وارث بنایا

جس میں تمام لوگوں کے لیے برکتیں عطا کیں،

اور فرعون، اس کے لشکروں

اور سواریوں کو غرق کر دیا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَ باسْمِکَ

الْعَظِیمِ الْأَعْظَمِ

الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ

الْأَکْرَمِ

وَبِمَجْدِکَ

الَّذِی تَجَلَّیْتَ بِهِ

لِمُوْسیٰ کَلِیمِکَ عَلَیهِ السَّلامُ فِی طُورِ سَینآءَ

وَلِاِبْرٰهِیمَ عَلَیهِ السَّلامُ خَلِیْلِکَ

مِنْ قَبْلُ فِی مَسجِدِ الْخَیْفِ

وَلِاِسْحٰقَ صَفِیِّکَ عَلَیهِ السَّلامُ

فِی بِئْرِ شِیعٍ

وَلِیَعْقُوبَ نَبِیِّکَ عَلَیهِ السَّلامُ

فِی بَیْتِ اَیْلٍ

وَ اَوْ فَیْتَ لِاَبْرٰهِیمَ عَلَیهِ السَّلامُ بِمِیثَاقِکَ

وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِکَ

وَلِیَعْقُوبَ بِشَهَادَتِکَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور میں سوال کرتا ہوں ترے اس نام کے توسل سے

جو بڑا ہے، سب سے بڑا ہے،

سب سے زیادہ باعزت، سب سے زیادہ باوقار،

سب سے زیادہ گرم گستر ہے۔

اور تیری اس بزرگواری کے طفیل میں

جس سے تو نے تجلی فرمائی

اپنے کلیم موسیٰ (علیہ السلام) کے لیے طور سینا پر

اور اپنے خلیل ابراہیم (علیہ السلام) کے لیے

پہلے مسجد خیف میں

اور اپنے برگزیدہ اسحاق (علیہ السلام) کے لیے

بئر شیع میں

اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے لیے

"بیتِ ایل" (خدا کے گھر) میں

اور ابراہیم علیہ السلام کے لیے عہد و پیمان

اور اسحٰق علیہ السلام کے لیے اپنی قسم

اور یعقوب علیہ السلام کے لیے اپنی گواہی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَ لِلْمُؤمِنِیْنَ بِوَعْدِکَ

وَلِلدّٰاعِیْنَ بِاَسْمَآئِکَ

فَاَجَبْتَ

وَبِمَجْدِکَ الَّذِی ظَهَرَ

لِمُوسَیٰ بنِ عِمْرٰانَ عَلَیْهِ السَّلاٰمُ

عَلیٰ قُبَّةِ الرُّمّٰانِ

وَبِاٰیٰا تِکَ

الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلیٰ اَرْضِ مِصْرَ

بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ

بِاٰیٰاتٍ عَزِیْزَةٍ

وَبِسُلْطٰانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ

وَبِشَانِ الْکَلِمَةِ التّٰامَّةِ

وَ بِکَلِمٰا تِکَ

الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ بِهٰا عَلیٰ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ

وَالْاَرْضِ وَاَهلِ الدُّنْیٰا وَاَهلِ الْاٰخِرَةِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور مؤمنین کے لیے اپنا وعدہ پورا کیا

اور اپنے ناموں کے واسطے سے دُعا کرنے والوں کی دعائیں

مستجاب فرمائیں۔

اور میں سوالی ہوں تیری اس بزرگی سے جو ظاہر ہوئی،

عمران کے بیٹے موسیٰ علیہ السلام کے لیے

زمانے کے گنبد گرداں پر (گنبدِ انار پر)

اور میں (سوال کرتا ہوں) ترے ان معجزات کا واسطہ دے کر

جو سرزمین مصر میں ظاہر ہوئے

تیری سلطنت قاہرہ کی عظمت اور غلبہ کو ظاہر کرنے کے لیے،

نادر معجزات (یا انوکھی نشانیوں کے ذریعہ)

اور تری قدرت مطلقہ کے اعزاز سے

اور کلمۂ تامہ کی شان سے۔

اور میں سوال کرتا ہوں تیرے اس حکم کے واسطہ

جس کے ذریعہ تو نے آسمان اور زمین کے مکینوں اور دنیا و

آخرت والوں (غرضیکہ سبھی) پر مہربانی فرمائی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَبِرَحْمَتِکَ

الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ

وَبِاسْتِطَاعَتِکَ

الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ

وَبِنُوْرِکَ

الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ

وَبِعِلْمِکَ وَجَلَالِکَ وَ کِبْرِیَآئِکَ

وَعِزَّتِکَ وَجَبَرُوْتِکَ

الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا اَلْاَرْضُ

وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰاتُ

وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ اَلْاَکْبَرُ

وَرَکَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ

وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ

وَسَکَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاکِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا

الْخَلَآئِقُ کُلُّهَا

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور میں سوال کرتا ہوں تیری اس رحمت کے واسطہ سے

جس سے تو نے اپنی تمام خلقت پر احسان فرمایا

اور میں سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت قاہرہ کے واسطہ

کہ جس سے تو نے تمام لوگوں، تمام جہانوں پر اپنی بندگی نافذ فرمائی۔

اور میں سوال کرتا ہوں ترے اس نور کے واسطہ سے

جس کی ہیبت سے طور سینا زمیں بوس ہو گیا۔

اور ترے علم، ترے جلال، تری کبریائی،

تری عزت اور تیرے جبروت کے واسطے دے کر سوال کرتا ہوں

زمین جن کا بار نہ اٹھا سکی،

اور آسمان جن کے لیے (عاجزی سے) جھک گئے،

اور عمقِ اکبر (یا اوقیانوس کی گہرائیوں) میں طلاطم پیدا ہوا،

اور سمندر و دریا جم کر رہ گئے،

اور پہاڑ سرنگوں ہو گئے۔

اور یہ زمین اپنے سر بہ فلک پہاڑوں کے ساتھ ساکن و ساکت ہو گئی، اور تمام خلقت سر بہ تسلیم ہو گئی!

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrililibrary.com

وَخفقَتْ لَهَا الرِّیاحُ فِی جَرَیانِهَا

وَخَمَدَتْ لَهَا النِّیرانُ فِی اَوْطَانِهَا

وَبِسُلْطَانِکَ

الَّذِی عُرِفَتْ لَکَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَالدُّهُوْرِ

وَحُمِدْتَ بِهِ فِي السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرَضِین

وَبِکَلِمَتِکَ کَلِمَةِ الصِّدقِ

الَّتِی سَبَقَتْ لِاَبِیْنَا اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلاٰمُ وَذُرِّیَّتِهٖ

بِالرَّحْمَةِ

وَ أَسْأَلُکَ بِکَلِمَتِکَ

الَّتِیْ غَلَبَتْ کُلَّ شَیْئٍ

وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ

الَّذِی تَجَلَّیْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ

فَجَعَلْتَهُ دَکًّا وَ خَرَّ مُوْسٰی صَعِقاً

وَبِمَجدِکَ

الَّذِیْ ظَهَرَ عَلٰی طُوْرِ سَیْنآءَ

Presented By: www.jafrililibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور ہواؤں کے بھی دم گھٹ کر رہ گئے

اور آگ اپنی ہی جگہ بجھ کر رہ گئی!

اور میں سوال کرتا ہوں تیری سلطنت کے واسطے سے

جس کے ذریعے سے ہمیشہ ترا غلبہ نمایاں رہا ہے!

اور جس کی بناء پر آسمانوں اور زمینوں میں تری مدحت ہوتی رہی ہے۔

اور میں سوال کرتا ہوں ترے اس سچے کلمہ کے واسطہ سے

جو ہمارے باپ آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت کے حق میں رحمت کے ساتھ جاری ہوا۔

اور میں سوال کرتا ہوں ترے اُس حکم کے واسطہ سے

جو ہر شے پر غالب ہوا۔

اور تیرے اُس نور کے واسطہ سے

جس کے ذریعہ تو اس پہاڑ پر جلوہ بار ہوا

اور اسے ریزہ ریزہ کر ڈالا، اور موسیٰ غش ہو کر گرے۔

اور تیری اُس بزرگواری کے واسطہ سے

جو طور سینا پر ظاہر ہوئی

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ

عِمْرَانَ

وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيرَ

وَظُهُورِكَ فِي جَبَلِ فَارَانَ

بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ

وَجُنُودِ الْمَلاَئِكَةِ الصَّافِّينَ

وَخُشُوعِ الْمَلاَئِكَةِ الْمُسَبِّحِينَ

وَبِبَرَكَاتِكَ

الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ

السَّلاَمُ فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَبَارَكْتَ لِإِسْحَقَ صَفِيِّكَ فِي أُمَّةِ عِيسَى

عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ

وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَآئِيلِكَ فِي أُمَّةِ مُوسَى

عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور جس سے تو نے اپنے خاص بندے اور اپنے پیغمبر

عمران کے بیٹے موسیٰ سے گفتگو کی۔

اور تیری اُس طلعت کا واسطہ جو ساعیر [1] میں جلوہ ساماں

ہوگئی،

اور تیرے ظہور کے واسطہ سے کوہِ فاران پر،

پاکبازوں (معصوموں) کے پاانداز وں پر،

اور صف بستہ ملائکہ کے لشکر میں

اور تیری تسبیح کرنے والے (تری تنزیہہ و تجلیل ظاہر کرنے

والے) فرشتوں کے خشوع میں،

اور میں سوال کرتا ہوں تیری ان برکتوں کے طفیل

جو تو نے ابراہیم اپنے خلیل علیہ السلام کے لیے امّت محمد صلی

اللہ علیہ وسلم میں قرار دیں۔

اور اسحٰق اپنے منتخب بندے کے لیے امتِ عیسیٰ علیھما السلام

میں قرار دیں۔

اور یعقوب اپنے عبادت گذار کے لیے امت موسیٰ

علیھما السلام میں قرار دیں۔

---

[1] حضرت عیسیٰ کی مناجاتوں کی جگہ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَبَارَکْتَ لِحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

فِی عِتْرَتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ

اَللّٰهُمَّ وَکَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِکَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ

وَ اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ نَرَهُ

صِدْقاً وَعَدْلاً

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُبَارِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَتَرَحَّمَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ

وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ

فَعَّالٌ لِمَا تُرِیْدُ

وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اوراپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ان کی عرت

اورذرّیت اورامت میں قراردیں۔

اے معبودِ برحق! جس طرح ہم پردۂ خفا میں رہے

اورہم نے انہیں نہ دیکھا، پھر بھی ہم ان پر ایمان لائے،

پوری سچائی اور پوری امانت داری

تو (ہم سوال کرتے ہیں، دعا کرتے ہیں کہ) درود نازل فرما محمد

اورآل محمد پر۔

اور برکتیں نازل فرما محمد اور آل محمد پر

اور رحمت فرما محمد اور آل محمد پر

اس سے بہتر کہ جو تو نے درود نازل فرمایا،

برکت ورحمت فرمائی، ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔

بے شک تو ستودہ صفات والا بزرگوار ہے

اور تو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے،

ہر شے پر گواہ، ہر شے پر حاضر وناظر ہے!

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ

وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

الَّتِي لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

وَافْعَلْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ

وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا اَنَا اَهْلُهُ

وَاغْفِرْلِي مِنْ ذُنُوبِي مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ

وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ

وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَقَرِينِ سَوْءٍ

وَسُلْطَانِ سَوْءٍ

اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيرٌ

وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اے معبودِ برحق! اِس دعا کا واسطہ

اور اِن اسماء کا واسطہ

جن کی ظاہری اور باطنی حقیقتوں کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔

رحمت فرما محمد اور آلِ محمد پر

اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایانِ شان ہے

اور وہ سلوک نہ فرما جس کا میں سزاوار ہوں

اور میرے گذشتہ و آئندہ گناہوں کو معاف فرمادے۔

اور مجھ پر اپنے رزق حلال کی ارزانی فرما

اور مجھے بچا لے بُرے لوگوں، بُرے پڑوسیوں، بُرے دوستوں اور بُرے حاکموں کی نیازمندی سے!

یقیناً تو اپنے ہر ہر ارادے پر پوری قدرت

اور ہر ہر چیز کا پورا پورا علم رکھنے والا ہے۔

اے ساری کائنات کے پروردگار! میری دعا کو قبول فرما۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یَااَللّٰہُ

یَا حَنَّانُ

یَا مَنَّانُ

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ......الخ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ

وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ

الَّتِیْ لَا یَعْلَمُ تَفْسِیْرَھَا وَلَا تَاْوِیْلَھَا

وَلَا بَاطِنَھَا وَلَا ظَاھِرَھَا غَیْرُکَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَاوَالْاٰخِرَۃِ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اے معبودِ برحق!

اے بے انتہا محبت کرنے والے!

اے بے انتہا احسان کرنے والے!

اے آسمانوں کے اور زمین کے سجانے، سنوارنے والے،

اے جاہ وجلال والے! اے عظمت اور احسان والے،

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے!

اے معبود! اس دعا کا واسطہ اور...... الخ

(علامہ مجلسی نے مصباح سید ابن باقی سے نقل فرمایا ہے کہ انہوں نے کہا: دعائے سمات کی تلاوت کے بعد یہ جملے کہے:)

اے معبودِ برحق! اس دعا کا واسطہ

اور واسطہ ان اسماء کا،

جن کی تفسیر، تاویل،

باطن، ظاہر ترے سوا کوئی نہیں جانتا،

صلوٰت نازل فرما، محمد اور آلِ محمد پر

اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما۔

(اتنا کہہ کر اپنی مخصوص حاجت طلب کرے۔ پھر کہے)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

وَافْعَلْ بِیْ مَااَنْتَ اَهْلُهٗ

وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ

وَ انْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

وَاغْفِرْلِی مِنْ ذُنُوْبِی مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ

وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُئومِنِيْنَ وَ الْمُئومِنَاتِ

وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِکَ

وَاكْفِنِیْ مَئُونَةَ اِنْسَانِ سَوءٍ وَجَارِ سَوءٍ

وَ سُلْطَانِ سَوءٍ وَ قَرِيْنِ سَوءٍ

وَيَومِ سَوءٍ وَسَاعَةِ سَوءٍ

وَ انْتَقِمْ لِی مِمَّنْ يَکِيْدُنِی

وَ مِمَّنْ يَبْغِیْ عَلَیَّ

وَيُرِيْدُ بِی وَبِاَهْلِی وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ

وَجِيْرَانِی وَقَرَابَاتِی مِنَ الْمُؤمِنِيْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ

ظُلْماً۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اور میرے ساتھ وہ سلوک فرما جس کا تو اہل ہے۔

وہ سلوک نہ فرما جس کا میں مستحق ہوں

اور میری طرف سے......فلاں ابن فلاں سے انتقام لے۔

(یہاں فلاں ابن فلاں پر اپنے دشمن کا نام لے)

اور میرے اگلے پچھلے سارے گناہوں کو بخش دے

اور میرے والدین اور تمام مؤمنین ومؤمنات کے (بھی تمام اگلے پچھلے) گناہوں کو بخش دے۔

اور اپنے رزقِ حلال سے مجھ پر کشادگی اور کشائش فرما

اور مجھے بچا لے! بُرے انسانوں، بُرے ہمسایوں،

بُرے حاکم، بُرے ساتھی،

بُرے دن اور بری ساعت سے!

اور میرا انتقام لے لے، ہر اس فرد سے، جو مجھے دھوکا دے،

جو مجھ پر زیادتی کرے،

جو میرے اور میرے اہل واولاد، میرے بھائیوں،

میرے پڑوسیوں اور مؤمنین ومؤمنات میں سے میرے نزدیکیوں پر ظلم وزیادتی کا خواہاں ہو،

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

اِنَّکَ عَلیٰ مَا تَشَآءُ قَدِیرُ
وَ بِکُلِّ شَیْیءٍ عَلِیْمُ
آمِینَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ
تَفَضَّلْ
عَلیٰ فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
بِالْغِنیٰ وَ الثَّرْوَةِ
وَ عَلیٰ مَرْضَی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ
وَعَلیٰ اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِاللُّطْفِ وَالْکَرَامَةِ.
وَ عَلیٰ اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ
وَعَلیٰ مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ
اِلیٰ اَوْطَانِهِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

یقیناً تو جو چاہتا ہے اس کی قدرت رکھتا ہے

اور ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے۔

اے سارے جہانوں کے پالنے والے! میری دعا قبول

فرما لے!!

اے معبودِ برحق! اس دُعا کا واسطہ،

مہربانی فرما

(اور) نادار مؤمنین و مؤمنات کو

بے نیازی اور ثروت،

بیمار مؤمنین و مؤمنات کو

شفا اور صحت

اور زندہ مؤمنین و مؤمنات کو

عزت

اور مردہ مؤمنین و مؤمنات کو

مغفرت اور رحمت

اور مسافرینِ مؤمنین و مؤمنات کو اُن کے وطنوں تک سلامتی

اور فائدہ مندی کے ساتھ واپسی نصیب فرما۔

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

بِرَحْمَتِکَ

یٰاَرْحَمَ الرّٰاحِمِینَ

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خٰاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

وَ عِتْرَتِهِ الطّٰاهِرِیْنَ

وَ سَلَّمَ تَسْلِیماً کَثِیْراً.

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ

بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ

وَبِمٰافٰاتَ مِنْهُ مِنَ الْأَسْمٰآءِ

وَبِمٰا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ مِنَ التَّفْسِیرِ وَ التَّدْبِیرِ

الَّذِي لاٰ یُحِیْطُ بِهِ اِلاّٰ اَنْتَ

اَنْ تَفْعَلَ بِی..........

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تجھے تری رحمت کا واسطہ

اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اور درود نازل فرما ہمارے آقا محمد خاتم النبین

اور ان کی پاکیزہ عترت پر

بہت بہت سلام بھیج جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اے معبودِ برحق! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اس دُعا کی حرمت کے طفیل

نیز جو "اسماء" اس میں رہ گئے ہیں

اور (اس دعا کی) اُس تفسیر اور تدبیر کے واسطے سے

جس کا تیرے سوا کوئی حاطہ نہیں رکھتا،

کہ میرے لیے سرانجام فرما......

(دعا گزار اس کے آگے اپنی مخصوص حاجت ذکر کرے)

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

مسکِ ختام

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

جی چاہتا ہے کہ جس نامِ نامی، اسمِ سامی اور واسطۂ گرامی سے اِس رسالۂ تجلیات یعنی شرحِ دعائے سمات کو حسنِ انتساب کا اعزاز دیا گیا ہے اُسی دُرجِ گہر کا ایک گوہرِ شہوار اِس وجیزے کے اختتام پر مسک و مُہرِ ختام قرار دیا جائے۔

احادیث کے مستند اور معتبر مجموعوں میں یہ روایت آئی ہے کہ قُرۃ العینِ مصطفیٰؐ حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا نے فرمایا:

”روزِ جمعہ جس وقت کہ نصفِ قرصِ آفتاب غروب ہو چکا ہو کوئی دعا رد نہیں کی جاتی“

سیدۂ کونین سلام اللہ علیہا کے اس ارشادِ گرامی کو آویزۂ گوشِ دل بنائیں اور تمام رُواۃ، علماء اور عُبّاد کی یہ تاکید پیشِ نظر رکھیں کہ :

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

" ویستحب الدُّعاءُ بہٖ فی آخِرَ

ساعةٍ من نهارِ الجمعه "

"مستحب ہے (بہتر ہے) کہ دعائے

سمات روزِ جمعہ کی آخری ساعتوں میں تلاوت کی

جائے"

دونوں روایتوں کو تطبیق دے کر حصول مدّعا اور مسرتِ فردوس کشا سے بہرہ یاب ہوں۔ فیضانِ تجلیات سے فیض یاب ہوں!

از ناکسی بنال و جبیں برزمیں بسای

کلک و ورق بیفکن و دستِ دعا برار

تاکسوتِ وجودِ شب و روز را بہ دہر

ازتابِ مہر و پرتوِ ماہ است پو دو تار

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

تا سینہ راست نالہ در انداز کاو کاو
تا دیدہ راست جوشِ نگہ ساز خار خار

تا سجدہ راست در رہِ حق مژدۂ قبول
تا عذر راست بردرِ بخشش نوید بار

تا شاخ را زِعَیش بود غنچہ خندہ ریز
تا ابر رازِشوق بود دیدہ اشکبار
(غالبؔ)

سُبُحان رَبِّکَ رَبِّ العِزہِ عَمَّا یَصِفُون
وَ سَلامٌ علیٰ الْمُرسَلِیْنْ
والحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العالِمِیْن

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

قطعۂ تاریخ

ڈاکٹر سید مسعود حسن رضوی مسعودؔ ردولوی

مقبولیت بہ دوش دعائے سمات ہے
یہ اِک دُعا۔ دعاؤں کی جیسے برات ہے
ہے علم اِس دعا کا جسے جانتا ہے یہ
واجب نہیں۔ پہ تکملہء واجبات ہے
صد شکر اِس کی شرح لکھی اُس عقیل نے
جو اپنے علم و فضل میں اِک کائنات ہے
تاریخِ طبع غیب سے مسعودؔ کو ملی
کسبِ تجلیات ثنائے سمات ہے

۲۰۰۳ء

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

TAJALLIYÃT

EXEGESIS OF DUÃ-E-SIMÃT

BY

ALLAMA

SAYYID AQEEL ALGHARVI

Published by :

MAKTABA-E- KÃINÃT. DELHI

2003

Price:- Rs. 51/ 00

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

Presented By: www.jafrilibrary.com

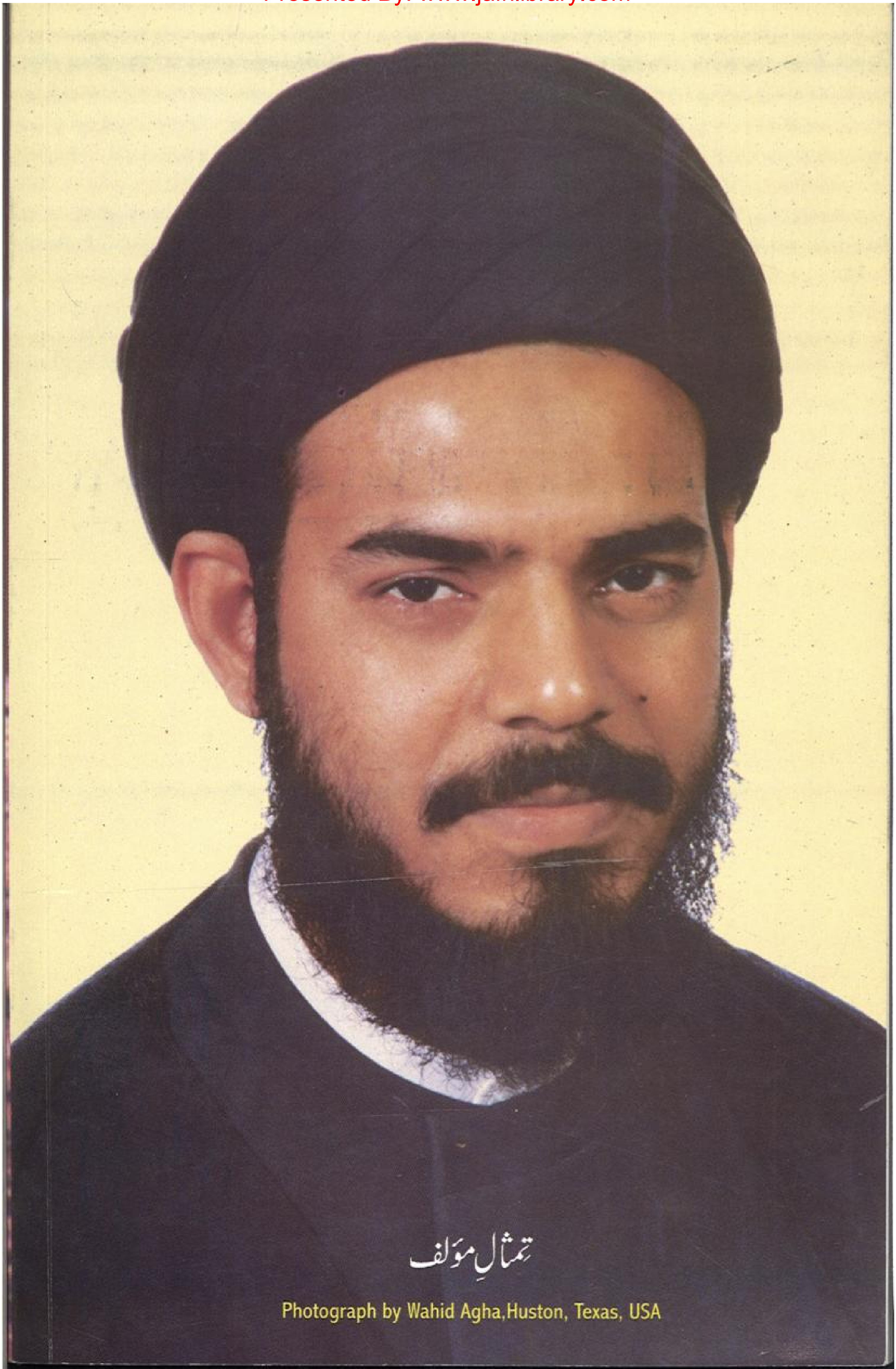

تمثالِ مؤلف

Photograph by Wahid Agha, Huston, Texas, USA

Presented By: www.jafrilibrary.com